10516-مرد کے لیے سر کے بال کٹوانے کی کیفیت

سوال

القزع کسے کہتے ہیں، اور آج کل نوجوان اپنے سر کے کناروں سے بال کٹواتے اور درمیان سے نہیں کٹواتے اسکا حکم کیا ہے ؟

پسندیدہ جواب

اس کے متعلق شیخ محمد بن ابراہیم سے دریافت کیا گیا تو ان کا جواب تھا :

بالوں کے متعلق یہ ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا اپنے سر کے بالوں میں طریقہ یہ تھا کہ یا آپ سر کے سب بال چھوڑ دیتے یا پھر سب کو کاٹتے، اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم سر کے کچھ بال چھوڑتے اور کچھ کاٹتے اور کچھ منڈواتے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایسا کبھی بھی نہیں کیا.

اب کچھ مسلمان حضرات جو یہ کرتے ہیں کہ اپنے سر کے کچھ بال منڈواتے ہیں اور کچھ چھوڑ دیتے ہیں، تو یہ قزع میں شامل ہوتا ہے جس سے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے منع فرمایا ہے، اور اس قزع کی کئی قسمیں ہیں :

1– سر کے کئی حصوں کے بال مونڈ دیے جائیں، اور کئی جگہ سے چھوڑ دیے جائیں.

2– سر کے کناروں سے بال مونڈ دیے جائیں، اور سر کے درمیان کے بال چھوڑ دیے جائیں.

3– سر کا درمیانی حصہ مونڈ دیا جائے، اور سر کے کنارے کے بال چھوڑ دیے جائیں.

4– سر کا اگلا حصہ مونڈ دیا جائے، اور سر کا پچھلا حصہ نہ چھوڑ دیا جائے.

5– سر کا پچھلا حصہ مونڈ دیا جائے، اور اگلا حصہ چھوڑ دیا جائے.

6– سر کے کنارے کا کچھ حصہ مونڈ دیا جائے، اور کچھ چھوڑ دیا جائے.

یہ سب اقسام حرام ہیں، اس کی دلیل صحیح بخاری اور صحیح مسلم کی درج ذیل حدیث ہے :

ابن عمر رضی اللہ تعالی عنہما بیان کرتے ہیں کہ :

" نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے قزع سے منع فرمایا ہے "کہ بچے کے سر کے کچھ بال مونڈ دیے جائیں، اور کچھ چھوڑ دیے جائیں"

اور ابن عمر رضی اللہ تعالی عنہما ہی بیان کرتے ہیں کہ :

" نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک بچے کو دیکھا اس کے کچھ بال مونڈے ہوئے تھے اور باقی چھوڑ دیے گئے تھے، تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں اس سے منع کر دیا"

اور فرمایا :

"یا تو سارے بال مونڈ دو، یا پھر سارے بال چھوڑ دو"

اور عمر رضی اللہ تعالی عنہ مرفوع بیان کرتے ہیں کہ :

"بغیر سنگی لگوائے گدی کے بال مونڈنا مجوسیت ہے"

اور سنن ابوداود میں انس بن مالک رضی اللہ تعالی عنہما سے مروی ہے کہ انہوں نے ایک بچے کو دیکھا تو اس کے سر کی دو چوٹیاں بنی ہوئی تھیں، تو وہ کہنے لگے :

"ان دونوں کو مونڈ دو، یا کاٹ دو، کیونکہ یہ یہودیوں کی عادت ہے"

اور المروزی کہتے ہیں میں نے ابو عبداللہ (یعنی احمد بن حنبل) سے گدی مونڈنے کے متعلق دریافت کیا تو وہ کہنے لگے :

"یہ مجوسیوں کے افعال میں ہے، جو کوئی بھی کسی قوم سے مشابہت اختیار کرتا ہے وہ انہی میں سے ہے".